نحمیاہ کی کتاب حصہ سوئم

گذشتہ کچھ ماہ سے ہم نحمیاہ کی کتاب پر غور کررہے ہیں یہ وہ دور تھا بنی اسرائیل قوم بابل میں اسیر تھے۔ اور یہ سب داؤد بادشاہ اور اُس کے بیٹے سلیمان کے دور کے بعد کے واقعات ہیں، سلیمان نے یروشلیم میں ہیکل تعمیر کی تھی۔ اسرائیل کے بادشاہوں نے اسرائیل کو روحانی بے راہ روی کا شکار کیا تھا خدا نے اپنے نبیوں کی معرفت تنبیہ کی تھی کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو انجام بھیانک ہو گا لیکن اُنہوں نے دھیان نہیں دیا اسی بنا پر ۵۸۷ قبل مسیح میں یروشلیم کو تہس نہس کیا گیا اور قوم اسیری میں چلی گئی۔ لیکن اب اتنے سالوں کی اسیری کے بعد حالات شائد بدل چکے ہیں اب بادشاہ کے محل میں ایک ساقی ہے جس کا نام نحمیاہ ہے اور وہ یہودی ہے۔ یہودی ہونے کے باوجود اُس نے بادشاہ کے دل میں اپنا اعتبار اور مرتبہ بنایا تھا وہ بادشاہ جس کی سلطنت کی حدیں مغربی افریقہ اور مصر، اسرائیل کے یردن اور ایران، اور ہندوستان تک جاملتی تھیں۔

اور اب ۴۴۵ قبل مسیح ہے اور نحمیاہ کے دل میں یہ بات آتی ہے کہ وہ یہاں سے یروشلیم کو جائے اور اُس کے دیواروں کو تعمیر کرے جو کہ بیرونی حملوں کی وجہ سے ملبہ بنی ہوئی تھیں حیران کن طور پر بادشاہ نا صرف اُسے اجازت دیتا ہے کہ وہ جائے بلکہ اُسے ضروریات کی تمام اشیاء بھی فراہم کیں۔ اور نحمیاہ اس تمام طرف داری کو خدا کا ہاتھ کہتا ہے۔ نحمیاہ ۲:۸ میرے خدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر تھا اسی لیے بادشاہ نے میری عرضی قبول کی' یہاں کچھ وقفہ کریں اور اس خاص بات پر دھیان دیں کہ آپ کے ارد گرد خواہ کتنے ہی کرخت قسم کے سیاست دان ہوں بائبل مقدس میں یہ لکھا ہے۔ امثال ۲۱:۱ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہے پھیرتا ہے۔

جتنے لوگ بھی اس میں شامل تھے: نحمیاہ کی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں کہ نحمیاہ اور اُسکے ساتھیوں نے دیوار بنانی شروع کی۔ نا صرف یہ، بلکہ اُن تمام لوگوں کے ناموں کی فہرست ہے جنھوں نے مدد کی اور اُس کام کا بھی زکر ہے کی ذمہ داری انہوں نے لی اور اُس کو پورا کیا۔ (نحمیاہ ۳:۱۔۳۲) اور ظاہر ہے جس طومار پر یہ نام لکھے گئے تھے یہ بہت بیش قیمتی تھے کیونکہ اُس زمانے میں لکھنے کا سامان نہ آسانی سے دستیاب تھا اور نہ ہی سستے داموں ملتا تھا۔ اور ظاہر ہے مصنف کے پاس ان تمام ناموں کو شامل کرنے کی بڑی وجہ ہے۔ ممکن ہے ناموں کی یہ فہرست ہمارے ذیادہ اہمیت کی حامل نہیں ہے لیک روح القدس جس نے تحریک دی کہ یہ نام لکھے اُس کے نزدیک ان کی اہمیت بہت ذیادہ ہے۔ (۲ تمسھیئس ۳:۱۶)

اس فہرست میں ان تمام لوگوں کے نام ہیں جنھوں نے مدد کی۔ لکھا ہے نحمیاہ ۳:۳۔۴،۸) انہوں نے اُس کی کڑیاں رکھیں اور اُس کے کواڑ اور اُس کی چٹکنیاں اور اڑبنگے لگائے۔ اور اُن سے آگے یرموت بن اُوریاہ بن ہقوص نے مرمت کی، اور اُن سے آگے مُسلام بن برکیاہ بن مُشیزبیل نے مرمت کی اور اُس یک آگے سُناروں کی طرف عُزیبیل بن حر بیاہ نے اور اُس سے آگے عطاروں میں حنیاہ نے مرمت کی اور انھوں نے یروشلیم کو چوڑی دیوار تک محکم کیا۔ غور کریں اس فہرست میں سُنار اور عطار دونوں شامل تھے۔ یہ لوگ مختلف جگھوں، جیسے کہ یریحو، تقوہ، جعبون اور مصافہ سے آئے تھے۔ ان میں اُمرا اور سیاست دان سبھی تھے۔ اس فہرست میں میرے اور آپ جیسے ہی لوگ تھے جو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے کام کاج اور کاروبار میں مصروف رہتے ہیں تا کہ خاندان کی ضروریات کو پورا کرسکیں۔ اس فہرستمیں کچھ ایسے

بھی لوگ تھے جنہوں نے اپنا بوجھ نہیں اُٹھایا تھا اس لیے دوسروں کا کام بڑھ گیا تھا۔ تقوع کے لوگوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہاں کے لوگوں کے کام کرنے میں جی نہیں لگایا تھا (نحمیاہ ۳:۵) فہرست میں کچھ خاندان بھی تھے جیسے کہ سلوم کے لوگ، یہ لوگ یروشلیم کے آدھے حلقے کے سردار تھے۔ بطور سردار اگر یہ چاہتے تو اپنے گھروں میں بیٹھ کر دوسروں سے کام کرواسکتے تھے لیکن اُنہوں نے خود آگے بڑھ چڑھ کر مٹی اور گارے کا کام کیا۔ ہوسکتا ہے وہ سوچتا ہو کہ اگر میرے بیٹے ہوتے تو وہ ضرور آگے آتے اور مدد کرتے لیکن لکھا ہے کہ اُس کی بیٹیوں نے آگے بڑھ کر کام کیا۔

جب ہم نجات کے اُس کام کے بارے میں غور کرتے ہیں جو خدا نے اس دنیا میں شروع کیا ہے تو ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارا بھی ایک کام اور کردار ہے۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے کہ "عام لوگ یسوع مسیح کی تعلیمات کو دھیان سے سُنتے تھے" (مرقس ۱۲:۳۷) پھر ہم انجیل مقدس میں یہ بھی پڑھتے ہیں کہ مسیح یسوع گاؤں گاؤں اور شہر شہر خدا کی بادشاہی کی منادی کرتے پھرے۔ بارہ شاگرد اُس کے ساتھ تھے اور چند عورتیں بھی جن کو مسیح یسوع نے بدروحوں سے آزاد کیا تھا۔ جن میں یوآنی دیوان خوزہ کی بیوی تھی یو ہیرودیس کے گھر کا مختار تھا اُن میں سوسنہ بھی تھی اور یہ تمام مالی طور پر مسیح کی خدمت میں اُس کے ساتھ شامل تھیں۔ یاد رکھیں ہمارا بھی کچھ کام اور ذمہ داری ہے، کلیسیاہ کے اندر اور کلیسیاہ کے باہر، جن کو پورا کرنے کے بعد ہم خدا کی برکات کو حاصل کرتے ہیں۔ پولوس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ ہم ایک ہی بدن کے مختلف اعضاء ہیں اور ہر ایک اعضو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہے۔ خدا نے اپنے فضل سے ہم سب کو کچھ نعمتیں اور توڑے عطا کیے ہیں۔ اگر کسی کے پاس نبوت کی نعمت ہے تو وہ نبوت کرے، اگر کسی کی حوصلہ افزائی کرنے کی نعمت میں تو وہ اوروں کی حوصلہ افزائی کرے اگر کسی کی ایسی نعمت ہے کہ وہ دوسروں کی مدد کرے، یعنی خیرات تو اُسے خیرات کرنی چاہیے۔ جیسے نعمت ہے ویسا ہی ایک ایماندار کو عمل کرنا چاہیے۔ (رومیوں ۱۲)

نحمیاہ کی کتاب کے اس واقعات میں کچھ ایسا بھی ہے جس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں کیسا کچھ ہونا چاہیے۔ اس حوالہ میں نحمیاہ کا زکر ہے جو سردار کاہن کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے جس نے بھیڑ دروازہ بنانے میں مدد کی تھی انہوں نے اُسے تعمیر کیا اور اُسے مخصوص کیا۔ پھر وہ شہر کے گرد چکر لگاتے ہیں وہاں مچھلی دروازہ، اور یشہنان دروازہ، وادی دروازہ، فوارہ دروازہ، پانی دروازہ، گھوڑا دروازہ، پھر ایک پورا چکر لگانے کے بعد وہ مچھلی دروازہ کے پاس آتا ہے۔ بھیڑ دروازہ سردار کاہن اور اُس کے ساتھ کاہنوں کی مدد سے تعمیر ہوا تھا انہوں نے بھیڑ دروازہ سے شروع کر کے بھیڑ دروازہ پر ہی ختم کیا ایسا معلوم ہوتا ہے نحمیاہ کچھ خاص نقطہ ہمیں سمجھانا چاہتا ہے۔ ایسا کیوں ہے کہ تعمیر کا کام بھیڑ دروازے سے شروع کر کے اُسی پر ختم ہوتا ہے۔ بھیڑ دروازہ ہیکل کے مدخل پر تھا یہی جگہ ہے جہاں سے قربانی کے لیے جانور خرید کیے جاتے تھے۔ یروشلیم کی اہمیت ہیکل کی وجہ سے تھی اور اُس جگہ سے جہاں قربانی کے جانور خریدے جاسکتے ہیں کیونکہ اُن کی قربانی سے گناہ معاف ہوتے تھے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ کچھ ہی دیر میں ۴۰۰ سال کی خاموشی ہونے والی تھی جس میں کوئی نبی برپا نہیں ہونا تھا ان چار سو سالوں میں کچھ نہیں ہونا تھا لوقا کے پہلے باب تک، جہاں ہمیں خداوند یسوع مسیح کی آمد کی شہنائی سُنائی دیتی ہے۔ یا پھر یوحنا کی انجیل کے پہلے باب میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پکار سُنتے ہیں کو مسیح کی آمد کا علان کرتا ہے۔ (یوحنا ۱:۲۹) دیکھو وہ خدا کا برہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے

جاتا ہے۔ پھر خداوند یسوع مسیح دنیا کے جہاں کے لیے اپنی جان دیتے ہیں اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک چاک ہوجاتا ہے، خداوند یسوع مسیح کے تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، گناہوں کی معافی کردروازہ کھل جاتا ہے، اور پھر روح القدس شاگردوں پر نازل ہوتا ہے، خدا کے روح نئے مخلوق بنانے میں مصروف عمل ہے زندگیاں بدل رہیں ہے اور خدا کی نجات کا منصوبہ تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔ پھر جب ہم مکاشفہ کی کتاب میں پہنچتے ہیں تو ہمیں معلوم پڑتا ہے کہ نئے یروشلیم کی دیواروں پر بارہ بزرگوں کے نام لکھے ہیں اور اُس کی بنیادوں میں برہ کے بارہ رسولوں کے نام لکھے ہیں (مکاشفہ ۲۱:۱۲،۱۴) وہ وہ لوگ ہیں جو خدا کے پرانے عہد اور نئے، دونوں عہو دکی نمائندگی کرتے ہیں اور پھر ہم ایسے دور میں بھی داخل ہوتے ہیں جہاں مقام نہیں رہتا بلکہ سب کچھ خدا کا ہے کیونکہ نئے یروشلیم کو خدا کے لوگ کہا گیا ہے۔ نئے یروشلیم میں داخل ہونا دراصل خدا کے لوگوں کی جماعت میں داخل ہونے کا نام ہے۔ (عبرانیوں ۱۲:۲۲-۲۳) پھر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ جو تخت پر بیٹھا تھا وہ کہتا ہے کہ دیکھو سب کچھ نیا ہوگیا۔ پھر وہ کہتا کہ یہ سب باتیں لکھ لو کیونکہ ان کا ہونا یقینی ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ سب کچھ تمام ہوا، میں الفا اور اُومیگا ہوں میں ہی ابتدا اور انتہا ہوں، آول اور آخر ہوں، (مکاشفہ ۲۱:۵،۶) پھر ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں ایک کتاب ہے جس نام کتاب حیات ہے اور اس ابدی شہر میں وہی لوگ داخل ہوتے ہیں جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں۔ (مکاشفہ ۲۱:۲۷)۔ یاد رکھیں اگر ہمارے نام برہ کی کتاب حیات میں نہیں ہیں تو پھر خداوند یسوع مسیح کے نجات بخش کام کو شخصی طور پر قبول کرنے کا وقت ہے۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اُس کو قبول کریں تو وہ اپنے وعدے کے مطابق ہمیں نجات بخشے گا اور ہمارا نام برہ کی کتاب میں لکھا ہوگا۔ یوحنا کی انجیل کے باب نمبر ۱۰ میں لکھا ہے جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے دربان اُس کے لیے دروازہ کھول دیتا ہے وہ اپنے بھیڑوں کو نام بنام بُلاتا ہے اور جب وہ سب کو اپنے پاس بُلا لیتا ہے تو وہ اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور وہ اُس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ کیونکہ بھیڑیں چرواہے کی آواز کو پہچانتی ہیں اور اُس کی آواز سُن کر اُس کے پیچھے چلتی ہیں۔ مسیح نے کہا، اچھا چرواہا میں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کے واسطے اپنی جان دیتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ ہمارے نام کتاب حیات میں لکھے ہوں، یسوع مسیح پر ایمان لا کر ایسا ممکن ہے۔ آمین